روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web:http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 24/اکتوبر 2013ء 18 ذوالحج 1434 ہجری 24/اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 241

توبہ کرو

وقت ہے توبہ کرو جلدی مگر کچھ رحم ہو
سُست کیوں بیٹھے ہو جیسے کوئی پی کر کوکنار

تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اُس وقت سے
جس سے پڑجائے گی اک دم میں پہاڑوں میں بغار

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے وہ مردے ہیں نہ زندے خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 20)

ادب اور نرمی سے توجہ دلائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

اگر کسی عہدیدار یا اگر امیر کو بھی کسی بات کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہو مثلاً اگر کوئی ایسا معاملہ ہے جو جماعتی روایت کے خلاف ہے یا جس میں کوئی شرعی روک ہے تو ادب کے دائرے میں اور نرمی کے ساتھ توجہ دلائیں۔ اگر بات نہ مانی جائے اور جماعتی نقصان ہو رہا ہو یا شرعی حکم ٹوٹ رہا ہو تو پھر مجھے اطلاع کر دیں۔ کسی قسم کی آپس میں بحث اور ایک ضد بازی نہیں شروع ہو جانی چاہئے۔ کیونکہ یہ پھر نظام جماعت میں تفرقہ ڈالنے کا موجب بنتی ہے۔ بیشک میں نے ایک دفعہ کہا تھا کہ مربیان دینی مسائل میں امراء کو توجہ دلا سکتے ہیں لیکن اس کے لئے اس قاعدے کی بھی پابندی کرنی ضروری ہے یا ایسے اخلاق کی بھی پابندی کرنی ضروری ہے کہ احسن طریق پر اور بغیر کسی ایسے ماحول کو پیدا کئے جس سے جماعتی نظام متاثر ہو رہا ہو، یہ نصیحت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی احمدی بننے اور اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 3۔اکتوبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 6 ستمبر 2013ء

س: خطبہ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے ہر ایک نے دیکھے اور محسوس کئے۔ جو جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بھی اور جو MTA کے ذریعہ سے دنیا میں بیٹھے ہوئے کہیں بھی دیکھ رہے تھے انہوں نے بھی۔ پھر MTA کے علاوہ انٹرنیٹ سٹریمنگ کے ذریعہ بھی تقریباً ایک لاکھ سے اوپر لوگوں نے جلسہ کی کارروائی دیکھی ہے۔

س: خطبہ میں خلافت کی کس خاص برکت کا ذکر ہوا؟

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ دنیاوی لحاظ سے بظاہر کمزور سی جماعت ہے۔ لیکن خلافت کی لڑی میں پروئے ہونے کی وجہ سے ایک اکائی میں ہونے کی وجہ سے بڑے بڑے لیڈر آتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہمیں یہاں آنے پر فخر ہے اور ہم جماعت کے شکر گزار ہیں۔

س: چیف جسٹس بینن نے اپنے خیالات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! بینن سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا کہ سب سے پہلے میں ان نوجوانوں اور بچوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کو میں نے دن رات اخلاص، محنت اور محبت سے کام کرتے دیکھا، اتنے بڑے اجتماع میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا ہر چیز بڑی اچھی تھی۔ ڈسپلن کا اعلیٰ نمونہ تھا۔ میں اس جلسے سے اخلاص اور روحانیت کو لے کر جا رہا ہوں اور اخلاص اور روحانیت کا یہ اعلیٰ نمونہ صرف احمدیت ہی کا خاصہ ہے۔

س: چیف جسٹس بینن نے پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کو اپنے کیا تاثرات دیئے؟

ج: فرمایا! مہمان نوازی کا وسیع اور منظّم انتظام تھا اور مہمان کی ہر ضرورت پوری کی جاتی ہے۔ جلسہ سے نکلتے وقت دھکم پیل نہیں تھی۔ خلیفۂ وقت کی تقریر کے وقت خاموشی اور توجہ کا ذکر اور احمدیوں کی خلیفۂ وقت سے محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ میں نے ان لوگوں کو اپنے خلیفہ کی محبت میں روتے دیکھا ہے۔ کیا ہی عجیب اور روحانی نظارہ تھا جو میں اپنی زندگی میں کبھی بھلا نہیں سکوں گا۔

س: برکینا فاسو میں پرنٹ، الیکٹرانک میڈیا کمیشن کی صدر نے کیا تاثرات بیان کئے؟

ج: فرمایا! میں نے بڑے بڑے اجتماع دیکھے مگر اس طرح کا جلسہ نہیں دیکھا۔ انتظامات کے لحاظ سے بھی اور محبت اور اخوت کے لحاظ سے بھی۔ ہر احمدی خلیفہ کا عاشق ہے۔ عورتوں کو مردوں سے الگ تھلگ ایک جگہ دیکھنا میرے لئے یہ باعث حیرت تھا اور مجھے یوں لگا کہ شاید یہاں بھی عورتوں سے امتیازی سلوک کیا جاتا ہے لیکن جب میں ان عورتوں کے ساتھ رہی تو کچھ ہی دیر میں میرا یہ تاثر بدل گیا میں نے دیکھا کہ فوٹو اتارنے والی بھی عورت تھی استقبال پر بھی عورتیں تھیں کھانا تقسیم کرنے والی بھی عورتیں تھیں غرضیکہ ہر کام عورتیں ہی کر رہی تھیں۔ اور یہ سچ ہے کہ عورت کا پردہ ہرگز اس کی آزادی کو ختم نہیں کرتا۔ خلیفہ وقت کا بھی دفتر سادہ سا ہے۔ لوگ خلیفۂ وقت کا بہت احترام کرتے ہیں۔ ہزاروں افراد خاموشی سے خطاب سنتے ہیں گویا یہاں انسان نہیں بلکہ شاید انسان نما پتلے بیٹھے ہیں۔

س: سیرالیون کے وزیر داخلہ نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! سیرالیون کے وزیر داخلہ کہتے ہیں مختلف شعبوں کا منسٹر ہونے کی وجہ سے ساری دنیا میں سفر کرتا رہا ہوں اور بڑی بڑی کانفرنسوں میں شرکت کرتا ہوں لیکن آج تک ایسی شاندار کانفرنس کبھی نہیں دیکھی جہاں محبت، پیار، بھائی چارہ اور روحانیت ہو۔

س: سیرالیون کی ہائی کورٹ کی جسٹس صاحبہ نے اپنے تاثرات کو کس طرح بیان کیا؟

ج: فرمایا! کہتی ہیں جلسہ بہت اچھے طریقے سے آرگنائز کیا گیا یہ جلسہ مختلف ثقافتوں اور سماجوں کے درمیان فاصلہ کم کرنے کے لئے انتہائی اہم فورم ہے......تمام مقررین نے بہترین انداز میں تقاریر کیں۔ مہمان نوازی کا کوئی جواب نہیں تھا۔ جس میں احمدیت کے ماٹو ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کی صحیح معنوں میں عکاسی ہوتی۔

س: آئیوری کوسٹ کے سپریم کورٹ کے جج نے جلسہ میں شمولیت پر اپنے تاثرات کا اظہار کس طرح کیا؟

ج: فرمایا! جلسہ کی افتتاحی تقریب میں جب حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھا گیا تو فرط جذبات سے آنسو آ گئے کہنے لگے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام سیدھا دل میں اتر رہا تھا۔ میں تو تین دن تک اس مادی دنیا سے بالکل منقطع تھا۔ کسی اور ہی روحانی ماحول میں پہنچا ہوا تھا جہاں سرور ہی سرور تھا۔

س: کونگو کے سابق صدر مملکت کے مشیر اور صدارتی امیدوار نے اپنے تأثرات کس طرح بیان کیے؟

ج: فرمایا! آپ کے مخالفوں میں کوئی بھی حقیقت نہیں اور اس کے مقابل پر جو راہیں اور اصول آپ کے خلیفہ بیان کر رہے ہیں۔ دنیا کے لیڈرز کے پاس کوئی چارہ نہیں کہ وہ آپ کے خلیفہ کے بازوؤں میں آ جائیں۔ مہمان نوازی اور انسانیت کا احترام دیکھا ڈسپلن اور اطاعت دیکھی۔ عجیب بات ہے جو میں نے دیکھی کہ تقریر کے دوران جب آپ کے خلیفہ چند لمحات کے لئے ٹھہر جاتے تو ایسا لگتا کہ پوری مارکی میں کوئی بھی انسان نہیں بیٹھا ہوا بڑی خاموشی طاری ہوتی کہتے ہیں میں نے بعض دفعہ سر اٹھا کر اوپر دیکھنے کی کوشش بھی کی کہ شاید کوئی تو بول رہا ہوگا۔ مجھے کوئی شخص بولتا ہوا نظر نہیں آیا۔

س: نائیجر کمیونٹی کے ممبر جو بیلجئیم سے محض اس غرض سے جلسہ میں آئے کہ جماعت کی غلطیاں اور خامیاں تلاش کریں انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! موصوف نے جلسے کی تمام کارروائی سنی، روزانہ شام کو مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی جس سے ان کی کافی تسلی ہوئی اور میرے ساتھ بھی ان کی بات ہوئی تھی تھوڑی دیر کے لئے۔ کہتے ہیں پورے جلسہ میں کوئی بھی غیر (دینی) بات نظر نہیں آئی اور پھر کہتے ہیں آپ کے خطابات کا مجھ پر بڑا اثر ہوا۔ میں جلسہ میں شامل ہو کر بہت خوش ہوں آپ کا جلسہ ایک غیر معمولی ایونٹ Event ہے اور میں تمام کارکنان اور خدمت کرنے والوں کے اخلاص اور محبت سے بہت متاثر ہوں۔

س: تاجکستان جماعت کے صدر نے اپنے تاثرات کی کن الفاظ میں تصویر کشی کی؟

ج: فرمایا! جلسہ سالانہ کے بارہ میں صرف یہی الفاظ میرے ذہن میں آتے ہیں کہ ایک سچا معجزہ، دوسرا کوئی لفظ میرے ذہن میں نہیں آتا......جلسہ سالانہ کے انتظام میں سقم نہیں تھا۔ جماعت خلیفہ کے عشق سے پر ہے۔

س: تاتارستان کی احمدی خاتون نے شمولیت جلسہ پر اپنے تاثرات کا کس طرح اظہار کیا؟

ج: کہتی ہیں جلسہ سالانہ میں شمولیت پر میرا سینہ جذبات شکر سے معمور ہے میری ذات پر اس بات نے گہرا اثر چھوڑا ہے جلسہ کے ماحول میں پہنچنے کے بعد شدت سے مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ میں ایک روحانی دنیا میں آ گئی ہوں جو محبت اور امن اور بھلائی والی دنیا ہے رسول اللہؐ، حضرت مسیح موعود اور خلیفۂ وقت سے محبت سب میں دیکھی۔ اگلے سال میں جلسہ سالانہ پر اپنے سارے بچوں اور والدین کو بھی لے کر آؤں گی۔

س: ترکمانستان سے شامل ہونے والے دوست نے جلسہ میں شمولیت پر کس طرح اپنے جذبات کا اظہار خط میں کیا؟

ج: جلسہ سالانہ میں شامل ہونا ہماری خوش نصیبی تھی اللہ کا فضل تھا ہم جلسے سے اس حد تک مستفیض ہوئے کہ ان جذبات کو خط کے الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے لیکن مختصر الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس جلسے نے ہمیں اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی یاد میں بڑھایا ہے اور ہماری ایمانی بنیادوں کو پہلے سے مضبوط کیا ہے اور اس طرح ہمارے برداشت کے مادے کو بڑھایا ہے۔

س: چلی سے ایک نوجوان دوست نے جلسہ میں شمولیت کے متعلق کیا لکھا؟

ج: جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت میرے لئے روحانی مسرت اور خوشی کا باعث تھی۔ میرے لئے بہت زیادہ از دیاد ایمان کا باعث بنی ہے میں اب اپنے آپ کو حقیقی احمدی یقین کرتا ہوں اور اس جذبہ کے ساتھ واپس جا رہا ہوں کہ اپنے ملک میں احمدیت کی اشاعت کروں گا۔

س: پانامہ سے جماعت میں شامل ہونے والے دوست نے جلسہ کے بعد کیا بیان کیا؟

ج: ’’جلسہ میں بہت کچھ سیکھا اس جلسہ میں شمولیت کر کے میرے ایمان میں اضافہ ہوا اپنے ملک پانامہ میں دعوت الی اللہ کر کے لوگوں کو احمدی بنانے کی کوشش کروں گا جلسہ میں بہت بڑی تعداد شامل تھی لیکن لگتا تھا سب کا ایک ہی دل دھڑک رہا ہے۔ جسم تو تیس ہزار ہیں لیکن دل ایک ہے۔‘‘

س: گوئٹے مالا سے ممبر نیشنل پارلیمنٹ نے جلسہ کی بابت کس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا؟

ج: ’’جماعت احمدیہ کی بلند اخلاقی قدروں، ان کی باہمی محبت و اخوت اور یگانگت پر ان کے مضبوط جذبہ ایمان سے بہت متاثر ہوں ایسی محبت اور پیار میں نے کہیں نہیں دیکھا‘‘۔

س: جاپان سے ایک Ph.D پروفیسر خاتون نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کس طرح کیا؟

ج: موصوفہ نے بتایا کہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر بے حد خوش ہوں اور عرب احمدیوں سے مل کر اور جلسہ کے ماحول سے بے حد متاثر ہوئی ہوں۔ جماعت کی خدمات انسانی پر خوش ہوں۔

س: گیانا کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے جلسہ میں شمولیت کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: جلسہ سالانہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا اور تینوں دن یہ شامل ہوتے رہے یہاں جو

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگا پور

انڈونیشیا سے تشریف لانے والے مہمانوں سے ملاقات، سوال وجواب اور انڈونیشیا کے عشاق کی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 ستمبر 2013ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

مہمانوں سے ملاقات

انڈونیشیا سے جو غیر از جماعت مہمان استقبالیہ تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے ان میں سے اکثر نے بڑی شدت سے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ ایک دن مزید قیام کر کے اور حضور انور سے باقاعدہ ملاقات کر کے مل کر واپس جانا چاہتے ہیں۔

چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت آج صبح انہیں وقت عطا فرمایا۔

پروگرام کے مطابق دس بجکر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے اور ان غیر از جماعت مہمانوں (جن کی تعداد 21 تھی) کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، آپ سب جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کیا ہے اس لئے آج آپ یہاں آئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ دنیا میں ہر آدمی امن، سکون چاہتا ہے۔ پُرامن معاشرہ چاہتا ہے ہم ہر جگہ امن کا پیغام دیتے ہیں اور امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔

دنیا میں امن اور عدل کے قیام کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں نے کیپیٹل ہل امریکہ میں، امریکن کانگرس میں اور سینیٹرز اور دوسرے حکام کو جو ایڈریس کیا تھا۔ اس میں ان کو واضح طور پر کہا تھا کہ اگر تم دنیا میں امن چاہتے ہو تو پھر انصاف اور عدل قائم کرو۔ اگر تمہاری نظر ممالک کے تیل پر ہے اور ان کے نیشنل ریسورسز پر ہے تو پھر تم دنیا میں امن قائم نہیں کر سکتے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ...... سیریا کے موجودہ حالات کے حوالہ سے میں نے دو تین ہفتہ قبل خطبہ جمعہ دیا تھا اور مسلمان حکومتوں کو سمجھایا تھا کہ مسلمان گورنمنٹ کس طرح اپنی ڈیوٹی، ذمہ داری ادا کر سکتی ہے اور اپنے معاملات چلا سکتی ہے اور مسلمان حکومتیں کس طرح اپنا اثر ونفوذ استعمال کر سکتی ہیں۔ قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی سنت وحدیث سے ان کو بتایا تھا۔ پس ہم توجہ ہی دلا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے احمدیوں کو کہا ہے کہ مسلمانوں کی تمام لیڈر شپ کو یہ پیغام پہنچاؤ، خصوصاً مسلمان حکومتوں کو بھی اور دوسروں کو بھی یہ پیغام پہنچاؤ۔

یونیورسٹی کے ایک پروفیسر صاحب نے عرض کیا کہ میرا تعلق ویسٹ جاوا سے ہے۔ انڈونیشیا میں بہت سے علماء اور مشنز جماعت احمدیہ کے خلاف ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اسلام کا مطلب ہی امن اور سلامتی ہے، یعنی کسی بھی مسلمان کی طرف سے کوئی ایسا اقدام نہ کیا جائے جو امن کے خلاف ہو۔ ناحق ظلم وستم اور ایک دوسرے کو مارنے کی تعلیم دینا یہ سب اسلام کے خلاف ہے۔

آنحضرت ﷺ نے تو فرمایا تھا کہ کلمہ پڑھنے والے کو کافر نہ کہو۔ بلکہ ایک موقعہ پر آپؐ نے فرمایا کہ جو صرف لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے وہ بھی مسلمان ہے۔ بلکہ قرآن شریف تو کہتا ہے کہ جو تمہیں سلام کہے اُسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ پس قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی تعلیم تو یہ ہے۔ لیکن ان مخالفین نے اپنا علیحدہ ہی (دین) بنا لیا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے کلمہ پڑھنے والے کو قتل کرنے پر اپنے صحابی سے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا اور جب صحابی نے جواب دیا کہ کلمہ تو اس کافر نے تلوار کے خوف سے پڑھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اس شخص کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ خوف سے کلمہ پڑھا گیا تھا یا دل سے کلمہ پڑھا گیا تھا؟

حضور انور نے فرمایا۔ پس کسی مسلمان کا، کسی انسان کا یہ حق نہیں کہ جس معاملہ کا تعلق دل سے ہے اس کے بارہ میں فتویٰ دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں سکالرز ہیں اور جرنلسٹس بھی ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ ہر ایک کو مذہبی آزادی کا حق ہے۔ تو پھر ان مخالف (۔) سے پوچھیں کہ کیوں وہ جماعت کی مخالفت کرتے ہیں جبکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کلمہ پڑھے اسے مسلمان کہو۔ کافر نہ کہو اور خدا کہتا ہے کہ جو سلام کہے اس کو یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔ تو پھر یہ احمدیت کے مخالف لوگ کیوں ان احکام الٰہی سے روگردانی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب تو گورنمنٹ اور پولیٹیکل لیڈر شپ بھی ملاں سے تنگ ہے۔ ملاں کے پاس پولیٹیکل پاور نہیں ہے۔

سوال وجواب

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:۔

آنحضرت ﷺ نے جو اسلام دیا، وہی حقیقی اسلام ہے۔ قرآن کریم ہر جگہ ایک ہے۔ آنحضرت ﷺ کی احادیث کی چھ کتب جو صحاح ستہ کہلاتی ہیں مستند کتابیں ہیں...... قرآن کریم کی آیات کی تشریح میں فرق ہے۔

مثلاً سب وہ آیات جو حضرت عیسیٰؑ کی وفات پر دلالت کرتی ہیں۔ دوسرے مسلمان ان آیات سے یہ مطلب لیتے ہیں کہ عیسیٰؑ زندہ ہیں اور آسمان پر ہیں اور اپنے وقت پر دوبارہ نازل ہوں گے۔

ہم کہتے ہیں کہ جو آنے کا وقت نبی کریم ﷺ نے بتایا تھا وہ تو گزر چکا ہے لیکن جن کا آسمان سے دوبارہ نازل ہونے کا انتظار تھا وہ تو نہ آیا۔ پس ہم کہتے ہیں کہ ان آیات کا یہ مطلب نہیں اور ان کی یہ تشریح نہیں جو دوسرے کرتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو وفات پا چکے ہیں۔ آپ نے ہرگز دوبارہ واپس نہیں آنا بلکہ...... آنحضرت ﷺ کی امت میں سے کسی نے مامور ہونا ہے۔

(اس کے بعد حضور نے وفات مسیح اور مسئلہ ختم نبوت کی وضاحت فرمائی۔)

حضور انور نے فرمایا۔ آپ ہمارا قرآن کریم پڑھیں، دوسروں کا شائع ہونے والا پڑھیں۔ ایک ہی قرآن ہے۔ اسی طرح احادیث ایک ہی ہیں۔ ان کے تراجم بھی ایک ہی ہیں۔ صرف ان کی تشریح میں فرق ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ ہماری 5 Volume Commentary پڑھیں۔ آپ جہاں کوئی اختلاف دیکھیں گے وہیں اس کی تشریح درج ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ بچوں کو سکولوں میں جو دینی، اسلامی تعلیم دی جاتی ہے وہ ایسی ہونی چاہئے جو سب کیلئے ایک ہے اور فرقوں کے اس تعلیم میں اختلافات نہیں ہیں۔ مثلاً قرآن کریم پڑھیں، اس کی تلاوت کریں، اس کا ترجمہ پڑھیں آنحضرت ﷺ کی احادیث پڑھیں صحاح ستہ مستند کتابیں ہیں۔ اسی طرح اسلام کی تاریخ پڑھیں اگرچہ مختلف فرقے ہیں تاہم اسلام کی تاریخ تو ایک ہی ہے۔ وہ تو تبدیل نہیں ہوسکتی۔ ہاں صرف شیعہ ہیں جو اس تاریخ میں کچھ فرق کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ فقہ کے چار امام ہیں، دینی امور کی تشریحات اور تفاصیل میں ان کے آپس کے فرق ہیں۔ لیکن سکولوں میں ان تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ وہاں صرف وہی تعلیم دی جائے جو بنیادی ہے اور سب فرقوں کی ایک ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ وہاں کے ایک صوبہ میں سکولوں میں اسلامی تعلیم شروع ہوئی ہے اس بارہ میں وہاں کی حکومت نے تمام مسلمانوں کو اور مختلف مکتبہ ہائے فکر کو کہا کہ اس بارہ میں اپنی تجاویز دیں۔ چنانچہ اس پر ہم نے انہیں کہا کہ وہ بنیادی اسلامی تعلیم اور اسلامی تاریخ لی جائے جس پر کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ کسی کو کوئی Objection نہیں ہے اور سب کے لئے ایک ہی ہے۔

حکومت نے ہماری تجویز کو پسند کیا اور اسے قبول کیا۔ اب وہ اس صوبہ کے سکولوں میں اس کے مطابق پڑھا رہے ہیں۔

پاکستان کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا۔ پاکستان میں جب احمدی (۔) سمجھے جاتے تھے تو ایک شہری کی حیثیت سے ووٹ کا حق حاصل تھا۔ لیکن جب سے حکومت نے غیر مسلم قرار دیا۔ تو ووٹ کا حق چھین لیا گیا اور اب کہتے ہیں کہ بحیثیت (۔) تمہارا ووٹ کا حق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب احمدی تھے۔ اب سکول کے نصاب کی کتب سے ان کا نام نکال کر کسی دوسرے کا نام دے دیا گیا ہے۔ پس جو تاریخ ہے اس کو تو نہ بدلیں۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں سو سال تک تو کوئی فرق نہ تھا۔ پس اسلام تو ایک ہی ہے۔ کیا انڈونیشیا میں اسلام مختلف ہے۔ ایران اور سعودی عرب اور جورڈن وغیرہ میں مختلف ہے اور کیا افریقہ، امریکہ اور دنیا کے دوسرے ممالک میں مختلف ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ مختلف نہیں ہے ایک ہی اسلام ہے لیکن

تشریحات اور مسائل کی تفصیل میں اختلاف ہے جس کی وجہ سے مختلف فرقے بنے ہوئے ہیں۔ اب افریقہ میں اذان دیتے ہوئے کانوں تک ہاتھ نہیں اٹھاتے کیونکہ وہ امام مالکؒ کے مسلک پر ہیں۔ تو کیا وہ مسلمان نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا مسلمان ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جس نے کلمہ طیبہ پڑھا، وہ مسلمان ہے۔ مسلمان ہونے کے لئے آگے ہر فرقہ کی تشریحات، تفصیلات اور فروعات میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ احمدی قانون کے پابند ہیں اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ آپ نے کبھی نہیں دیکھا ہو گا کہ کسی بھی احمدی نے انتقام لیا ہو۔ یا شہداء کی فیملیز ہیں، ان میں سے کسی نے انتقام لیا ہو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ ہمارے پیغام کو جو (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیم کا پیغام ہے۔ قبول کرنے کا پراسز ایک لمبا پراسز ہے۔ اگر یہ جنریشن نہیں تو انشاء اللہ العزیز آئندہ نسل اسے قبول کرے گی اور ہم آئندہ نسل کے دل جیتیں گے۔ مذہب دل کا معاملہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ امریکہ میں، میں نے لاس اینجلز میں اخبار کے ایڈیٹر کو کہا تھا کہ اگر تم نہیں تو تمہاری اگلی جنریشن کے دل ہم جیتیں گے اور انشاء اللہ العزیز امریکہ میں (دین) پھیلے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی تھی کہ ایک وقت آئے گا (دین) 72 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گا اور ایک تہتر واں فرقہ ہوگا جو "جماعۃ" ہوگا اور وہ حق پر ہوگا۔ اور یہ جماعت مسیح موعود اور مہدی معہود کی جماعت ہوگی اور مسیح موعود آ کر تمام......کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم 204 ممالک میں پھیل چکے ہیں، مڈل ایسٹ میں انڈونیشیا، ملائشیا میں، پاکستان، انڈیا، امریکہ، یورپ اور افریقہ ہر جگہ ہماری مضبوط جماعتیں ہیں اور ہر سال ان ممالک میں بریلویوں، دیوبندیوں، شیعہ اور دوسرے فرقوں اور مذاہب سے لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں داخل ہو رہے ہیں اور یہ سب کامیابیاں ایک لیڈر شپ کے تحت ہیں۔

پس آپ اگر ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ ایک لیڈر شپ کے تحت آئیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ مسیح موعود کی جماعت میں ہی "خلافت علیٰ منہاج النبوۃ" قائم ہوگی اور کسی فرقہ کے بارہ میں آپؐ نے ایسا نہیں فرمایا۔ آج آپ ساری دنیا پھر لیں آپ ہر جگہ صرف ایک ہی "جماعت" دیکھیں گے جو بحیثیت جماعت کام کر رہی ہے اور جماعت کے نام سے معروف ہے۔ اگر اور کوئی جماعت کے نام سے ہو گی تو وہ چند ایک جگہوں میں ہی ہوگی۔ پس آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو ایک لیڈر شپ کے تحت دنیا کے تمام ممالک میں پہچانی جاتی ہے۔ جماعت کا ایک خلیفہ ہے اور ساری جماعت اس خلیفہ کے تحت کام کرتی ہے۔ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ احمدیت میں داخل ہوئے اور آدھے سے زیادہ عیسائیوں سے آئے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ خلافت حکومت کے معاملات میں دخل نہیں دے گی بلکہ ان کو مذہبی معاملات میں گائیڈ کرے گی۔ خلافت کا حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خلافت کہیں بھی حکومت کی پاور نہیں لے گی۔ صرف حکومتوں کی رہنمائی کرے گی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ حضرت عیسیٰؑ کی روح حضرت مسیح موعود میں کس طرح داخل ہوگئی؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم ایسا نہیں کہتے اس طرح روح تو کسی دوسرے میں داخل نہیں ہوا کرتی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ میں تو حضرت عیسیٰؑ کا مثیل ہو کر آیا ہوں۔ اس کی روح کے ساتھ نہیں۔

پس حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ کبھی نہیں فرمایا اور نہ ہم کہتے ہیں کہ آپ میں عیسیٰؑ کی روح داخل ہوگی۔ ہرگز ایسا نہیں ہے۔

جہاد کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا۔ تلوار کا جہاد اس وقت تھا جب اسلام کے خلاف جنگیں لڑی جا رہی تھیں۔ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی تھی کہ مسیح آئے گا تو جنگوں کا التوا ہوگا۔

اب اس زمانہ میں کوئی حکومت مسلمان مذہب کے خلاف کوئی جنگ نہیں کر رہی کوئی ریلیجیس وار نہیں ہے۔ اس لئے تلوار کا جہاد بھی نہیں ہے۔ ہاں اگر کبھی ایسا ہوا کہ کوئی حکومت، اسلام پر مذہب پر حملہ آور ہوئی تو پھر جہاد کرنے میں ہم سب سے آگے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے تیرہ سال مکہ میں دشمنان اسلام کے ظلم سہے آپؐ کے صحابہ کرام نے مظالم برداشت کئے، پھر آپؐ نے اور آپؐ کے بعض صحابہ نے مدینہ ہجرت کی تاکہ امن سے رہ سکیں نہ کہ اس لئے ہجرت کی کہ اپنی کوئی فورس بنائیں، کوئی جتھہ بنائیں۔ دوسری طرف مخالفین نے مکہ میں اپنی ایک فورس بنائی اور مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور بدر کی جنگ ہوئی۔ آنحضرت ﷺ اس جنگ کے لئے تیار نہ تھے مسلمانوں کے پاس چند گھوڑے اور اونٹ تھے اور چند لکڑی کی تلواریں تھیں جبکہ مکہ سے آنے والی مخالف فوج جنگی ساز و سامان سے لیس تھی۔ اللہ تعالیٰ کے اذن اور اجازت سے مسلمانوں نے یہ جنگ لڑی اور مخالفین کا مقابلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

بعض وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا۔ محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے جہاد کی اجازت اس وقت دی گئی جب غیر مسلموں نے حملہ کیا اور طاقت کا استعمال کیا اور مسلمان مقابلہ کرنے پر مجبور کر دیئے گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ آجکل مخالفین اسلام تلوار نہیں اٹھا رہے اور اسلام کے خلاف اسلحہ کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر رہے بلکہ اسلام کے خلاف الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو استعمال کر رہے ہیں تو اب جہاد یہ ہے کہ ان کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور طریق سے لٹریچر پیدا کیا جائے۔ انٹرنیٹ، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے استفادہ کیا جائے۔ جو ذرائع مخالفین استعمال کر رہے ہیں۔ انہی ذرائع سے اسلام کا دفاع کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا آج دنیا میں صرف احمدی ہی ہیں جو لٹریچر کے ساتھ، قلم کے ساتھ اور میڈیا کے ذریعہ جہاد کر رہے ہیں اور (دین) پر اور آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ پر ہونے والے حملوں کا جواب دے رہے ہیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو غیر تشریعی نبی مانتے ہیں۔ دوسری طرف مسلمان کہتے ہیں کہ حضرت مسیحؑ جو بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے تھے وہ جب دوبارہ نازل ہوں گے تو نبی کی حیثیت میں نازل ہوں گے............

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مجھے آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع اور آپؐ پر بکثرت درود بھیجنے سے نبی کا لقب عطا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کیا خدا تعالیٰ کو یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی امت میں سے کسی کو نبی بنا کر بھیجے۔ اس نے بھیجنے کے لئے موسوی امت سے ہی نبی لیا۔ حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ تو زمین میں دفن ہوں اور مسیحؑ آسمان پر زندہ ہو، یہ کس طرح ہوسکتا ہے؟

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہماری تمام تعلیمات Open ہیں۔ ہمارا لٹریچر موجود ہے۔ انٹرنیٹ میں، الاسلام ویب سائیٹ پر ہمارا سب کچھ موجود ہے۔ ہم جو کہتے ہیں وہ ظاہر بھی کرتے ہیں اور پیش بھی کرتے ہیں۔ MTA پر ہمارے بہت سے پروگرام آتے ہیں۔ دنیا کے مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع شدہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض سوالات کرنے والوں کو فرمایا کہ کتاب "دعوۃ الامیر" پڑھیں۔ اس میں آج کل کے سوالات کا جواب موجود ہے اور تمام پیشگوئیوں کا ذکر ہے۔ اسی طرح دیباچہ تفسیر القرآن کا آخری حصہ پڑھیں جو کہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر مشتمل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ جب غیر احمدی، ہمارے مخالف ہم پر ظلم کرتے ہیں، ہمارے حقوق چھینتے ہیں تو ہم کوئی ردعمل نہیں دکھاتے۔ ہم کسی مسئلہ کی وجہ نہیں بنتے۔ جو بھی مسائل اور فساد ہیں ان کی وجہ غیر احمدی ہی بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ کسی غیر احمدی سکالر سے پوچھیں کہ ان مسائل کا حل کیا ہے تو وہ کہے گا کہ ان مسائل کا حل یہ ہے کہ تمام احمدیوں کو مار دو۔

ایک پروفیسر نے سوال کیا کہ کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ اگر جماعت احمدیہ اپنے عقائد، تعلیم وغیرہ میں کچھ تبدیلی کر لے تو پھر یہ مسائل حل ہو جائیں۔

اس کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ جب ہم یہ جانتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود خدا کی طرف سے آئے ہیں خدا تعالیٰ نے آپ کو مامور کیا ہے تو پھر ہم اپنے عقائد میں تبدیلی کیوں کریں۔ گزشتہ 125 سال سے ہم قربانیاں دے رہے ہیں تو کیا ہم خدا سے زیادہ لوگوں سے ڈریں۔

حضور انور نے فرمایا 125 سال قبل ایک آدمی تھا۔ 1908ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات ہوئی تو اس وقت قریباً نصف ملین احمدی تھے۔ اب ہم ایک سو پچاس ملین ہیں۔ ہم کیوں فکر کریں۔ کیوں خوف کھائیں۔ انڈونیشیا میں ہر سال لوگ احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہر سال دنیا بھر میں لاکھوں لوگ احمدیت میں داخل ہوتے ہیں ہم تو مسلسل بڑھ رہے ہیں تو پھر ہم کیوں کوئی تبدیلی کریں۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ صرف نبی معصوم ہوتا ہے۔ نبی کے علاوہ اور کوئی معصوم نہیں ہوسکتا۔

انڈونیشیا سے آنے والے غیر از جماعت مہمانوں کے ساتھ یہ پروگرام ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز انڈونیشیا، کمبوڈیا اور سری لنکا سے آئی تھیں۔ مجموعی طور پر 106 فیملیز کے 327 افراد نے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں انڈونیشیا، بنگلہ دیش، سنگاپور، ملائشیا، پاپوانیوگنی اور ہانگ کانگ سے تعلق رکھنے والی فیملیز اور احباب نے شرف ملاقات پایا۔

مجموعی طور پر 109 فیملیز کے 646 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والوں بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں بہت سی ایسی فیملیز تھیں جو اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پارہی تھیں۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں تسکین قلب پاکر اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے لے کر یہاں سے رخصت ہو رہا تھا۔ ان کے چہرے خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ ان میں بوڑھے بھی تھے۔ جوان بھی تھے، خواتین بھی تھیں اور بچے اور بچیاں بھی تھیں۔ ان میں ان تین شہداء کی فیملیز بھی تھیں جنہیں گزشتہ سالوں میں بڑی بے دردی اور بے رحمی سے شہید کیا گیا تھا۔ پھر ان میں انڈونیشیا کے جزیرہ Lombok سے آنے والی وہ فیملیز بھی تھیں جن کے گھر اور سارا ساز و سامان گزشتہ سالوں میں مخالفین نے آگ لگا کر جلادیا تھا اور یہ ابھی بھی اپنے گھروں سے بے گھر ہو کر اور اپنی زمینوں سے اور بستیوں سے بے دخل ہو کر ایک دوسرے علاقہ میں عارضی شیلٹر تلے پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ کیونکہ مخالفین احمدیت ان کو اپنے علاقہ میں واپس جانے نہیں دیتے۔

اپنے پیارے آقا سے مل کر ان کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے۔ ان کے دل مطمئن ہوئے اور تسکین سے بھر گئے، سارے غم اور تکالیف کافور ہوئیں۔ حضور انور کے بابرکت وجود سے انہیں بہت پیار ملا۔ ملاقات کر کے یہ لوگ جب باہر آتے تو ان کی آنکھیں نم ہوتیں اور بعض کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے۔ بعضوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہمارے تصور میں بھی نہیں تھا کہ ہم اپنی زندگی میں خلیفۃ المسیح کا چہرہ دیکھیں گے اور حضور سے مل کر باتیں کریں گے۔ اللہ کے فضل نے ہم پر رحم کرتے ہوئے ہمیں یہ دن دکھائے کہ آج حضور انور ہمارے درمیان موجود ہیں۔ ہم اس قدر خوش ہیں، ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ ہم بیان کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ ان خوشیوں کو ان کے لئے دائمی بنا دے اور یہ سعادتیں ان کے لئے بے حد مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

29 ستمبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت طٰہٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف خطوط اور رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج انڈونیشیا اور پاپوانیوگنی سے تعلق رکھنے والی 60 فیملیز کے 233 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوائی اور تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں نے اپنے آقا کے دست مبارک سے قلم کا تحفہ وصول کیا اور چھوٹی عمر کے بچوں نے چاکلیٹ حاصل کیں۔

کتنی ہی خوش نصیب یہ فیملیز ہیں اور ان کے بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ یہ چند ساعتیں گزاریں اور پھر حضور انور کے دست مبارک سے یہ تحائف حاصل کئے جو ان کی زندگیوں کے لئے ایک یادگار بن گئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ میں تشریف لائے اور فیملی وانفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج فیملی وانفرادی ملاقاتوں کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سنگاپور کے دوران مختلف شعبوں میں ڈیوٹی کے فرائض ادا کرنے والے احباب، خدام اور لجنہ نے شعبہ وائز ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

لجنہ کے درج ذیل شعبوں نے ملاقات کا شرف پایا۔

شعبہ ٹرانسپورٹ، شعبہ رہائش، Lajna Co-ordinator شعبہ سیکیورٹی، شعبہ ڈسپلن، شعبہ ضیافت، شعبہ رجسٹریشن، میڈیکل لجنہ ٹیم، شعبہ مہمان نوازی، شعبہ رجسٹریشن انڈونیشیا لجنہ، شعبہ ملاقات لجنہ وغیرہ۔

مرد احباب کے درج ذیل شعبہ جات نے ملاقات کی سعادت پائی۔ شعبہ رجسٹریشن، شعبہ مہمان نوازی، شعبہ سیکیورٹی خدام الاحمدیہ، میڈیکل ٹیم، شعبہ ملاقات ٹیم، شعبہ ٹرانسپورٹ، شعبہ رہائش، شعبہ استقبالیہ تقریب آرگنائزنگ کمیٹی۔

اس طرح آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 12 فیملیز اور 24 مختلف شعبوں اور ڈیپارٹمنٹس کے 178 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کا یہ آخری سیشن آٹھ بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔ تمام شعبوں نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ہر ایک کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

اعلان نکاح میں شرکت

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت طٰہٰ تشریف لے آئے۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی سے قبل حضور انور کی اجازت سے مکرم حسن بصری صاحب مربی سنگاپور نے تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

دور دراز سے آنے والے

انڈونیشین عشاق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سنگاپور کے دوران انڈونیشیا اور ملائشیا سے قریباً تین ہزار احباب اپنے پیارے آقا کے دیدار اور حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچے۔ اس کے علاوہ تھائی لینڈ، کمبوڈیا، ویت نام، فلپائن، برونائی، پاپوانیوگنی، سری لنکا، بنگلہ دیش، میانمار (برما)، انڈیا، ہانگ کانگ سے بھی بڑی تعداد میں احباب اور فیملیز اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے سنگاپور پہنچیں۔ علاوہ ازیں جرمنی ڈنمارک، دوبئی اور عمان سے بھی بعض احباب اور فیملیز سنگاپور پہنچیں۔

انڈونیشیا سے اس دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے 88 جماعتوں سے قریباً اڑھائی ہزار کے لگ بھگ افراد اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے سنگاپور پہنچیں۔ چند جماعتوں کے نام یہ ہیں۔

Cirebon, Ciherang, Bontang, Bogor, جکارتہ, Bandung Kendari, Kemang, Kawalu, Kaban, Garut Depok, Serua, Serang, Padang, Mataram, Makassar, Lebak, yogyakarta, Tambun, Surabaya, Singaparna Tanjung Bali, Hinai, Medan, Papua, Batam, Trisi, Melak, Lombok, Lampung, Bojong وغیرہ۔

انڈونیشیا کی اسّی (80) جماعتوں اور شہروں اور جزائر سے آنے والے احباب فیملیز میں سے بعض نے بڑے لمبے سفر طے کئے اور اپنے پیارے آقا کے دیدار کے شوق میں سنگاپور پہنچے۔

Manokwari West Papcea جماعت سے آنے والی فیملیز تین جہاز بدل کر اور ساڑھے سات گھنٹے کا ہوائی جہاز کا سفر طے کر کے سنگاپور پہنچیں۔

جماعت East Kalimanitan سے نو افراد پر مشتمل آنے والا قافلہ نے چھ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر طے کیا اور ساڑھے تین گھنٹے ہوائی جہاز کا سفر طے کر کے سنگاپور پہنچا۔

جماعت Melak سے آنے والے احباب نے بارہ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر کیا اور پھر دو جہاز بدل کر ساڑھے تین گھنٹے مزید جہاز کا سفر طے کیا اور سنگاپور پہنچے۔

North Sumatra سے آنے والے احباب نے پہلے چھ گھنٹے سمندر کے ذریعہ سفر طے کیا پھر مزید بارہ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر طے کر کے یعنی کل 18 گھنٹے کے سفر کے بعد سنگاپور پہنچے۔

جماعت Sintang سے آنے والوں نے پہلے بارہ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر طے کیا پھر اڑھائی گھنٹے جہاز کا سفر طے کیا اور دو جہاز تبدیل کرتے ہوئے سنگاپور پہنچے۔

جزیرہ North Sulawesi سے آنے والے احباب اور فیملیز نے پہلے چھ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر طے کیا اور پھر پانچ گھنٹے جہاز کا سفر طے کرکے سنگاپور پہنچیں۔

اور سب سے بڑھ کر یہ کہ **Nias (نارتھ سماٹرا) سے آنے والے قافلہ نے پہلے دس گھنٹے بذریعہ سمندر بحری جہاز سفر طے کیا۔ پھر دس گھنٹے تک بذریعہ سڑک سفر طے کیا۔اس کے بعد پھر چھ گھنٹے بذریعہ سمندر سفر طے کیا۔اس کے بعد مزید بارہ گھنٹے بذریعہ سڑک سفر طے کیا۔** اس طرح مجموعی طور پر 38 گھنٹے کا سفر طے کرکے یہ عشاق اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے آئے اور پھر اتنا ہی طویل اور تھکا دینے والا سفر کر کے یہ لوگ واپس جائیں گے۔

اپنے پیارے آقا کے دیدار اور ملاقات سے ان کی ساری تھکاوٹ دور ہوگئی۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔

پیاس بجھائی

انڈونیشیا سے آنے والے ایک صاحب M. Syarief صاحب نے بتایا کہ میں اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور سے ملا ہوں۔ ملاقات کر کے میری ساری مشکلات اور تھکاوٹ دور ہو گئی۔ مجھے اتنی خوشی ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ Bangke Island سے 30 گھنٹے کا سفر کر کے یہاں پہنچا ہوں اور اس سفر کا بڑا حصہ سمندری سفر ہے۔صرف یہی غرض تھی کہ زندگی میں ایک دفعہ حضور سے مل لوں۔ بس اب **یہی خواہش ہے کہ حضور ہمارے پاس انڈونیشیا بھی آئیں۔**

انڈونیشیا سے آنے والے ایک دوست بتانے لگے کہ میں نے زندگی میں پہلی بار حضور انور سے ملاقات کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ میرا خواب پورا کر دیا ہے۔ **کچھ عرصہ پہلے میں نے خواب دیکھا تھا کہ حضور کے ہاتھ کو بوسہ دے رہا ہوں۔** آج اللہ نے یہ خواب پورا کر دیا۔ میں نے حضور انور کا دیدار کیا اور حضور انور کے دست مبارک پر بوسہ دیا۔ حضور کا چہرہ مبارک پر نور نظر آ رہا تھا۔ آج میں بے انتہاء خوش ہوں۔

انڈونیشیا سے آنے والے ایک میاں بیوی نے بتایا کہ ہمارے لئے سب سے قیمتی تحفہ حضور انور سے ہماری ملاقات ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے محض اپنے فضل سے ملاقات کے سامان پیدا فرمائے۔ حضور سے ملاقات کے بعد ہمیں سکون اور اطمینان عطا ہوا ہے اور ہماری پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں ۔ تیرہ سال سے ہماری اولاد نہیں ہے۔ دعا کی درخواست کی تھی مجھے امید ہے اب حضور کی دعاؤں سے ہمارے ہاں اولاد ہو گی۔

جماعت SoSa انڈونیشیا سے آنے والے ایک دوست نے بتایا کہ حضور انور سے ملنے کیلئے بڑی تڑپ تھی لیکن میرے پاس رقم نہیں تھی۔ سفر کرنے کے لئے کرایہ بھی نہیں تھا۔ لیکن میں نے عہد کیا کہ ہر صورت جانا ہے اور اپنے آقا سے ملاقات کرنی ہے۔ چنانچہ **میرے پاس ایک قطعہ زمین تھا۔ میں نے اسے فروخت کر دیا اور اس رقم سے ٹکٹ خرید کر سنگاپور آ گیا۔** اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ ملاقات کی اب میری زندگی کی جو خواہش تھی وہ پوری ہوگئی۔

ملک پاپوانیوگنی سے آنے والے دوست Selahet صاحب نے بتایا کہ قبل ازیں حضور انور کو ہم صرف MTA پر دیکھتے تھے اور حضور انور کے خطبات سنتے تھے۔ آج میری ندگی میں یہ پہلا موقع آیا ہے کہ میں حضور انور سے ملا ہوں اپنی آنکھوں سے حضور انور کو اتنا قریب سے دیکھا ہے آج مجھے اس قدر خوشی ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں ۔ بات کرتے ہوئے **ان کی آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے۔**

انڈونیشیا سے آنے والے ایک دوست Tahir A صاحب نے بتایا کہ میں ایک عرصہ سے حضور انور کو MTA پر دیکھا کرتا ہوں۔ حضور انور سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی تھی ۔ آج ملاقات کے بعد مجھے اس قدر خوشی ہوئی ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا ۔ فرط جذبات سے ان صاحب سے بات نہیں ہو رہی تھی کہنے لگے کہ **اب بس یہی خواہش ہے کہ ہر روز اپنے آقا کا دیدار کروں اور حضور کی مبارک آواز کو سنتا رہوں۔**

انڈونیشیا سے Djumaed صاحب نے بتایا کہ **میری اور بیوی کی صرف دو خواہشات تھیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہو اور دوسرے ہمیں حج کرنے کا موقع ملے۔**

الحمد للہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہماری زندگی کی پہلی خواہش پوری ہوگئی ہے۔ ہم اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور سے ملے ہیں ۔ یہ ملاقات ہمارے لئے بہت ہی ایمان افروز ہے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر ایک نور تھا۔ جس سے ہمیں بہت تسکین قلب ملی اور ہمارا دل اطمینان سے بھر گیا۔ ہمیں اتنی زیادہ خوشی ہے کہ ہم بیان نہیں کرسکتے۔

ملائشیا کے پروانے

پھر ملائشیا سے آنے والے پانچصد سے زائد احباب، فیملیز، مرد وخواتین اور بچے بچیاں بڑے لمبے سفر طے کرکے سنگاپور پہنچے تھے۔

Sabah سے آنے والے 1445 کلومیٹر کا لمبا سفر طے کرکے پہنچے۔

Perlis سے آنے والی فیملیز نو سو (900) کلومیٹر کا سفر ٹرین کے ذریعہ 22 گھنٹے میں طے کر کے سنگاپور پہنچیں۔

Kuala Lumpur سے آنے والے افراد نو گھنٹے کا سفر ٹرین کے ذریعے طے کر کے پہنچے۔ اسی طرح جماعت Perak سے آنے والوں نے بذریعہ سڑک چھ گھنٹے اور جماعت Penang سے آنے والوں نے سات گھنٹے کا سفر کیا اور جماعت Selangor سے آنے والی فیملیز نے نو گھنٹے کا سفر بذریعہ ٹرین طے کیا۔ **ملائشیا کی آٹھ جماعتوں سے لوگ بڑے بڑے لمبے سفر کر کے محض اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے اور چند لمحات اپنے آقا کے قرب میں گزارنے کے لئے پہنچے تھے۔**

انڈونیشیا ہو، ملائشیا ہو یا اس ریجن کے دوسرے ممالک ہوں ان ممالک سے آنے والے احباب، فیملیز مرد وخواتین ، بوڑھے ، جوان بچے ، بچیاں سبھی جانتے تھے کہ اپنے پیارے آقا کے قرب میں زندگی کے جو چند لمحات ، چند ساعتیں گزریں گی ۔ وہی ہماری ساری زندگی کا سرمایہ ہیں اور انہی مبارک گھڑیوں کے لئے ہم تھکا دینے والے طویل ترین سفر طے کر کے یہاں آئے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند لمحات گزارے اور برکتیں اور سعادتیں پائیں ۔ حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں جو ہمیشہ ان کے گھر کی زینت بنی رہیں گی ۔ اپنے آقا سے دعائیں حاصل کیں ۔ تحائف حاصل کئے ، اپنے آقا کے ہاتھوں کو بوسے دیئے اور جب یہ ملاقات کر کے باہر آتے تو ان کے خوشی سے بھرے ہوئے چہرے اور آنکھوں سے بہنے والے آنسو اور جذبات سے بھرے ہوئے دل ، بزبان حال ان کی دلی کیفیت بیان کرتے یہ سبھی بہت ہی خوش نصیب تھے کہ چند گھڑیوں میں بے انتہاء برکتیں پا گئے ۔ اپنا دین بھی سنوار گئے اور دنیا بھی سنوار گئے ۔ اللہ ان برکتوں اور سعادتوں کو ان کیلئے دائمی بنا دے اور ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے۔ (آمین)

بسلسلہ اردو زبان

تلفظ اور معانی سیکھیئے

الفاظ	تلفظ	معانی
دلی کوری	دِلِی کورِیُ	دل کا اندھا ہونا
دم بخود	دَمْ بَخُودُ (دَمْ بَخُدُ)	حیران رہ جانا، حیرت سے سانس کا رک جانا
دم کشی	دَمْ کَشِیُ	سانس کا گھٹنا، سانس میں تکلیف
دَندان شِکَن	دَنْدَانُ شِکَنُ	دانت توڑنے والا، مسکت (خاموش کروانے والا)
دوشنبہ	دُو شَنْبَہ	سوموار
دوم	دُوُمْ	دوسرا
دہریہ	دَھْرِیَّہْ	جو خدا کو نہ ماننے والا ہو، زمانے کا اپنے آپ سے ہونا ماننے والا
دھرم	دَھرْمُ	مذہب
دھیان	دِھیَانُ	خیال، تصویر، فکر، سوچ بچار، استغراق، مراقبہ، توجہ
دیت راج	دِیُت رَاجُ	ایک شخص کا نام جسے نرسنگھ جی نے مارا تھا۔
دِیدشُنید	دِیُد شُنِیُد	دیکھا سنا، ملاحظہ مشاہدہ
دیدہ ودانستہ	دِیُدَہ وَ دَانِسْتَہ	جانتے دیکھتے ہوئے، جان بوجھ کر
دیش	دیشُ	ملک، دیس، وطن
دین قویم	دِیُنِ قَوِیُم	سیدھا دین
دین متین	دینِ مَتِیُن	مضبوط دلائل رکھنے والا دین
دیوارِ ریگ	دیوارِ رِیُگ	ریت کی دیوار
دِرہم ودینار	دِرْھَمُ و دِیُنَارُ	مال ودولت، روپیہ پیسہ
دُشنام دِہی	دُشْنَامُ دِھِیُ	گالیاں دینا

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 10/P ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت چک 10/P خانپور ضلع رحیم یار خان کے دو بچوں تجیل الرحمٰن ابن مکرم خلیل الرحمٰن صاحب عمر سوا سات سال اور عفقا سلیم بنت مکرم محمد سلیم بھٹہ صاحب معلم سلسلہ عمر ساڑھے سات سال نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مکرم محمد سلیم بھٹہ صاحب معلم وقف جدید کو دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ مورخہ 30 ستمبر 2013ء کو دونوں بچوں کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔ مکرم امین الحق خان صاحب امیر ضلع رحیم یار خان نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصص سنے اور دعا کرائی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو دینی ودنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد کلو صاحب چوہدری پینٹ ہاؤس بالمقابل بیت اقصیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رشید احمد کلو صاحب سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 3/اکتوبر 2013ء کو معمولی علالت کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے وفات کے وقت ان کی عمر 72 سال تھی۔ اسی روز بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب ان کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ والد صاحب بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

والد صاحب کو جامعہ احمدیہ میں دو عشروں سے زائد اور 14 سال بطور سیکرٹری مال دارالفتوح غربی خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم مخلص احمدی، ملنسار، ہنس مکھ، نیک فطرت اور خلافت سلسلہ کی اطاعت کرنے والے تھے۔ مرحوم نے سوگواران میں دو بیٹے محترم بشارت احمد کلو صاحب کارکن حدیقۃ المہدی لندن، خاکسار، دو بیٹیاں محترمہ طاہرہ رشید صاحبہ زوجہ مکرم مبشر احمد ہنڈل صاحب ربوہ اور محترمہ شازیہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم افضل احمد صاحب مقیم جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رانا قدیر احمد عارف صاحب معلم وقف جدید چھور کوٹلی چک نمبر 117 ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چھور کوٹلی تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کے دو اطفال سلمان احمد ابن مکرم محمد اسلام صاحب اور فاران احمد ابن مکرم عمران احمد صاحب نے خاکسار کے ذریعے جاری کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 10/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز عشاء تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرم حافظ محمد اکرم صاحب بھٹی انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم راؤ شاہ نواز صاحب معلم سلسلہ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ کے 14 بچوں راؤ مصور احمد حی ابن مکرم راؤ شاہ نواز صاحب، ندیم احمد ابن مکرم محمد عظیم صاحب، مزمل احمد ابن مکرم محمد عظیم صاحب، اسرار احمد ابن مکرم رفیع احمد صاحب، زبیر احمد ابن مکرم رفیع احمد صاحب، ارسلان طاہر ابن مکرم طاہر محمود صاحب، عادل احمد ابن مکرم حامد محمود صاحب، سہیل انور ابن مکرم محمد انور صاحب، اورنگ زیب ابن مکرم رفیع احمد مغل صاحب، جہانزیب ابن مکرم رفیع احمد مغل صاحب، فیصل عباس ابن مکرم محمد عباس صاحب، عبدالسلام ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب، حسنین علی ابن مکرم محمد شہباز صاحب اور زین علی ابن مکرم محمد شہباز صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 9/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز مغرب وعشاء جماعت احمدیہ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ نے تعلیم القرآن کے حوالے سے ایک تربیتی اجلاس کرنے کی توفیق پائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے تعلیم القرآن کی مساعی کی رپورٹ پیش کی۔ محترم محمد مسعود الحسن صاحب گھلو انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے۔ علمی کتب تحفۃً تقسیم کیں اور دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرمہ نائلہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر طاہرہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم عمار خالد صاحب تاجپورہ لاہور کو مورخہ 2/اکتوبر 2013ء کو بیٹی کی نعمت سے نوازا ہے۔ نومولودہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے اور ملیحہ خالد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خالد مسعود بابر صاحب آف تاجپورہ لاہور کی پوتی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی وتندرستی والی لمبی فعال زندگی عطا کرے۔ نیک، خادم دین اور دونوں خاندانوں کیلئے قرۃ العین بنائے اور بچی کا وقف قبول فرمائے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم سلسلہ مرید کے ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو بیت الذکر میں دوران وقار عمل سیڑھی سے گرنے کی وجہ سے بائیں ٹانگ کے گھٹنے پر شدید چوٹ لگی ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ سے علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ دانو داندل ضلع مٹھی تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11 ستمبر 2013ء کو مکرم ماسٹر نوید احمد صاحب ٹیچر المسرور پبلک سکول طاہر نگر کو شادی کے پانچ سال بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹا وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو وحید احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حلیم احمد صاحب ابن مکرم عبدالرؤف صاحب کا پوتا ہے۔ نومولود کے دو چچا معلم وقف جدید ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر لگائے اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس اطفال الاحمدیہ نصر بلاک ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو نصر بلاک کا سالانہ تربیتی پروگرام 4 تا 10/اکتوبر 2013ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس تربیتی پروگرام کا افتتاح مکرم عمر فاروق صاحب مربی اطفال ربوہ نے مؤرخہ 4/اکتوبر 2013ء کو شام پونے پانچ بجے دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں کیا۔ اس تقریب میں 152 اطفال اور 8 مہمانان شامل ہوئے۔ اس تربیتی پروگرام میں 7 علمی مقابلے تلاوت، دعوت الی الصلوۃ، نظم، تقریر اردو، دینی معلومات، دعائیں خلافت جوبلی اور پرچہ از خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ برموقع سالانہ اجتماع 2011ء مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی اور 8 ورزشی مقابلے دوڑ 100 میٹر، لانگ جمپ، ثابت قدمی، سلو سائیکلنگ، کرکٹ، فٹ بال، کبڈی اور ڈبل وکٹ کرکٹ شامل تھے۔ اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ تمام مقابلہ جات معیار وائز کروائے گئے۔ ابتدائی اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کا آغاز 6 ستمبر 2013ء سے ہوا۔ تمام مقابلہ جات ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کروائے گئے۔ تمام مقابلہ جات میں مجموعی طور پر 365 اطفال نے حصہ لیا۔

مؤرخہ 9/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز عصر بیت الاحمد دارالنصر وسطی میں اطفال کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب بیان فرمودہ برموقع اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء سنایا گیا۔ بعد ازاں اطفال میں اس خطاب کی مطبوعہ کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

اس پروگرام کی اختتامی تقریب مؤرخہ 13/اکتوبر 2013ء کو بیت اقبال دارالنصر غربی اقبال میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے۔ تلاوت اور وعدہ اطفال کے بعد مکرم عمران احمد صاحب نگران نصر بلاک نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے اطفال سے چند سوالات پوچھنے کے بعد ان کو قیمتی نصائح سے نوازا اور اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اس تقریب میں 132 منتخب اطفال اور 32 مہمانان شامل ہوئے۔

☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 2 خطبات امام وقت

رپورٹ پڑھی جاتی ہے دوسرے دن کی، جماعت کی ترقیات کی کہ جماعت احمدیہ کی دوران سال ترقی اور خدا تعالیٰ کی تائید نصرت کے واقعات سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

س: بیلجیئم سے ایک مہمان خاتون کی شمولیت نظام جماعت کے بعد ان میں کیا نمایاں تبدیلی واقع ہوئی؟

ج: فرمایا! پہلے دن انہوں نے جین اور شرٹ پہنی ہوئی تھی جب جلسہ گاہ میں عورتوں کا لباس دیکھا تو بڑا اثر ہوا ان پر اور مربی بیلجیئم کی اہلیہ سے انہوں نے کہا کہ میں تو ایسا ہی لباس پہننا چاہتی ہوں چنانچہ اس خاتون نے جلسہ گاہ کے بازار سے زنانہ لباس خریدا اور وہ پہنا۔ کہنے لگیں خطابات اور خطبات کا مجھ پر گہرا اثر ہوا ہے یہ خطابات سننے کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں دین حق کو قبول کرنا چاہتی ہوں چنانچہ یہ عالمی بیعت میں شامل ہوئیں۔

س: حضور انور نے گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال جلسہ سالانہ کے انتظامات کے متعلق کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ بہتر رنگ میں اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ڈیوٹیاں اور فرائض سرانجام دیئے۔ پارکنگ کے شعبہ میں بڑے اچھے تاثرات ہیں۔ اسی طرح تبشیر کی مہمان نوازی کا بھی اس مرتبہ بہت اچھا معیار رہا ہے۔ ہر مہمان ان کی تعریف کر رہا ہے۔

س: حضور انور نے سیکیورٹی پر ڈیوٹی دینے والے کارکنان کے متعلق کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! ان کو ہوشیار بھی رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیکیورٹی پر خاص طور پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے اور اعصاب کو قابو میں رکھنے کی ضرورت ہے اس کے بغیر سیکیورٹی کی ڈیوٹی نہیں دی جاسکتی پس خدام الاحمدیہ آئندہ سال کے لئے یہ سارا سال سروے کرے کہ سارے ملک میں سے کون سے ایسے لڑکے ہیں جو مضبوط اعصاب والے بھی ہیں اور ہوش و حواس بھی قائم رکھنے والے ہیں۔

س: حضور انور نے کراچی میں کن دو احمدیوں کے اللہ تعالیٰ کے راستے میں قربان ہونے کا ذکر فرمایا؟

ج: مکرم ڈاکٹر سید طاہر احمد صاحب ابن ڈاکٹر سید منظور احمد صاحب لانڈھی جن کو 31/ اگست 2013ء کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنے کی توفیق ملی۔ ملک اعجاز احمد صاحب ابن ملک یعقوب احمد صاحب اورنگی ٹاؤن کو 4 ستمبر 2013ء کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کی توفیق ملی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

2 نومبر 2013ء

12:20 am	راہ ہدیٰ
1:25 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 16/ اگست 2009ء
1:20 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm	سٹوری ٹائم
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی

3 نومبر 2013ء

12:50 am	فیتھ میٹرز
1:50 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	راہ ہدیٰ
3:55 am	سٹوری ٹائم
4:10 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی
7:50 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
9:15 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب 6 جولائی 1984ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 3 فروری 2012ء (سپینش ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:25 pm	رفقائے احمد
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع و غروب 24۔اکتوبر

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:29

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24/ اکتوبر 2013ء

2:45 am	خطبہ جمعہ یکم جنوری 2008ء
6:15 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:10 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	ہاؤس آف پارلیمنٹ میں استقبالیہ 11 جون 2013ء
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:20 pm	ہاؤس آف پارلیمنٹ میں استقبالیہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

مورخہ 23/ اکتوبر تا 3 نومبر کلینک بند رہے گا
عرفان ہومیو پیتھک کلینک
دارالنصر غربی ربوہ: 0333-9799736

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962